

# 234

آیات نمبر 42 تا 52 میں وضاحت کہ یہ منکرین جو کچھ کر رہے ہیں اللہ اس سے بے خبر نہیں
ہے۔ روز قیامت منکرین خواہش کریں گے کہ ہمیں کچھ مہلت اور دی جائے تو ہم رسولوں کی
پیروی کریں گے۔ انہوں نے رسولوں کے خلاف تمام کوششیں کر دیکھیں لیکن آخر کار اللہ
کے رسول ہی کامیاب ہوتے ہیں۔ روز قیامت مجرم زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں گے اور
ان کے چہروں کو آگ نے ڈھانپ رکھا ہو گا۔ لوگوں کے لئے انتباہ کہ معبود ایک ہی ہے
تاکہ لوگ جان لیں اور دانشمند لوگ نصیحت حاصل کریں۔

وَ لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۬ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ
ظالم لوگ جو کچھ کر رہے ہیں اس سے اللہ کو کبھی غافل نہ سمجھنا اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ
لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ۙ﴿۴۲﴾ وہ تو فقط انہیں اس دن تک کے لئے مہلت
دے رہا ہے جس دن نگاہیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ
رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ یہ سب لوگ سر اوپر اٹھائے ہوئے
میدان قیامت کی طرف دوڑ رہے ہوں گے ان کی نگاہیں خود انکی طرف بھی نہ لوٹ
سکیں گی وَ اَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ؕ﴿۴۳﴾ اور خوف کی وجہ سے ان کے دل عقل و فہم سے
بالکل خالی ہوں گے وَ اَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ
الرُّسُلَ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ لوگوں کو اس دن سے ڈرائیں جب ان پر عذاب
آپہنچے گا، اس دن ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں تھوڑی سے مدت

کے لئے اور مہلت عطا کر دے تو ہم تیری دعوت بھی قبول کرلیں گے اور رسولوں
کی پیروی بھی کریں گے اَوَ لَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ
زَوَالٍ ﴿۴۴﴾ انہیں جواب دیا جائے گا کہ کیا تم اس سے پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے
تھے کہ ہمیں کبھی زوال نہیں آئے گا وَّ سَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَ ضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾
حالانکہ تم ان ہی لوگوں کی چھوڑی ہوئی بستیوں میں رہتے تھے جنہوں نے اپنی زندگی
میں اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تم یہ بھی جانتے تھے کہ ہم نے ان لوگوں کے ساتھ کیا
سلوک کیا تھا اور ہم نے تمہیں سمجھانے کے لئے طرح طرح کی مثالیں بھی بیان کر
دی تھیں وَ قَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَ عِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَ اِنْ كَانَ
مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ اور ان ظالموں نے اپنی طرف سے بڑی بڑی
چالیں چلی تھیں لیکن اللہ کے پاس ان کی ہر چال کا توڑ موجود تھا، اگرچہ ان کی چالیں
ایسی غضب کی تھیں کہ پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہل جائیں فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ
مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ پس اے پیغمبر (ﷺ)! ہرگز یہ گمان نہ کرنا کہ اللہ اپنے
رسولوں سے کیے ہوئے وعدے پورے نہیں کرے گا اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو
انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ یقیناً اللہ بڑا زبردست اور پورا انتقام لینے والا ہے يَوْمَ تُبَدَّلُ
الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَ السَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ جس
دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور سب آسمان بھی بدل دیئے جائیں



گے اور سب لوگ اس اللہ کے سامنے پیش ہوں گے جو اکیلا اور سب پر غالب ہے وَ
تَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ اور اس دن آپ
مجرموں کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھیں گے سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّ
تَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ ان کے لباس گندھک کے ہوں گے اور آگ نے ان
کے چہروں کو ڈھانپ رکھا ہو گا لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ یہ اس لیے ہو گا کہ اللہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ
دے، بیشک اللہ کو حساب کرتے کچھ دیر نہیں لگتی هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا
بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ یہ قرآن
لوگوں کے لئے ایک پیغام ہے تاکہ اس کے ذریعے انہیں خبردار کر دیا جائے اور وہ
جان لیں کہ حقیقت میں معبود بس ایک ہی ہے اور یہ کہ دانش مند لوگ اس سے
نصیحت حاصل کریں ﴿۵۲﴾ ع رکوع [۷]